156033 ـ لڑکی کو پانی کے قطرے سے خارج ہوئے ساتھ میں خون کے دھاگے سے بھی تھے۔

سوال

مجھے اس وقت سفید شفاف قطرے آ رہے ہیں لیکن ساتھ میں خون کے دھاگے سے بھی ہی، واضح رہے کہ دو ماہ سے مجھے ماہواری نہیں آئی، اور اب ماہواری کا وقت بھی ہے؛ کیونکہ مجھے ماہواری کی علامات نظر آ رہی ہیں، تو کیا میں روزے رکھوں یا نہ رکھوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حیض بہنے والا معروف خون ہوتا ہے، جیسے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا تھا: (حیض کا خون سیاہ اور پہچانا جاتا ہے، جب وہ ہو تو نماز ادا مت کرو، اور جب کچھ اور ہو تو وضو کر کے نماز اد اکرو) نسائی: (216) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے سنن نسائی میں اسے صحیح کہا ہے۔

اس لیے حیض کے خون کی خواتین کے ہاں معروف علامات ہیں، رنگت کے اعتبار سے سیاہ یا گہرا سرخ ہوتا ہے، جبکہ اس کی بو گندی بد بو ہوتی ہے، نیز یہ خون گاڑھا بھی ہوتا ہے، اسی طرح یہ رحم سے بہنے کی صورت میں خارج ہوتا ہے، چنانچہ یہ ایک زیادہ قطروں کی شکل میں نہیں ہوتا، نہ ہی دھاگوں کی طرح نکلتا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:
"اگر عورت کو رمضان میں دن کے وقت خون کے معمولی سے قطرے آئیں، اور پھر پورا مہینہ یہی کیفیت رہے، اس دوران عورت روزے بھی رکھتی رہے تو کیا اس کے روزے صحیح ہیں؟"

اس پر انہوں نے جواب دیا:
"جی ہاں، اس کے روزے صحیح ہیں؛ اور یہ قطرے کچھ بھی نہیں ہیں؛ ان کا تعلق خونی رگوں سے ہے، سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یہ قطرے جو ناک کی نکسیر جیسے ہوتے ہیں یہ حیض نہیں ہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔" ختم شد
"60 سؤالا في الحيض" صفحہ: 6

اس بنا پر جو قطرے آ رہے ہیں وہ حیض شمار نہیں ہوتا اس لیے آپ پر روزے رکھنا فرض ہے۔

والله اعلم